کیا فقط تین بندوں کے ساتھ بھی نمازِ جنازہ ادا کی جاسکتی ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13445

تاریخ اجراء: 15 محرم الحرام 1446ھ/22 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا فقط تین بندوں کے ساتھ بھی نمازِ جنازہ ادا کی جاسکتی ہے؟ یا پھر سات افراد کا ہونا ضروری ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے، کسی ایک مسلمان نے بھی ادا کرلی تو فرض ادا ہو جائے گا اور باقی سب افراد بریٔ الذمہ ہو جائیں گے، لہذا اس کے لیے کسی مخصوص تعداد مثلاً تین یا سات افراد کا ہونا یا پھر جماعت کے ساتھ اس نماز کو ادا کرنا شرط نہیں ہے۔

البتہ اتنا ضرور ہے کہ کثیر تعداد کا جماعت کے ساتھ نمازِ جنازہ ادا کرنا شرعاً محبوب ہے اور اس کی فضیلت احادیثِ مبارکہ میں بیان کی گئی ہے اور مسلمانوں کو اس پر ابھارا گیا ہے، جیسا کہ بعض روایات میں ہے کہ جس مسلمان میت پر چالیس (40) افراد جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں اور اس کے حق میں سفارش کریں تو میت کے حق میں ان کی سفارش قبول کی جائے گی، جبکہ بعض روایات میں یہ تعداد سو (100) بھی بیان ہوئی ہے۔ یونہی بعض احادیثِ مبارکہ میں تعداد کے بجائے صفوں کا ذکر موجود ہے کہ جس مسلمان میت پر تین صفوں کے ساتھ نمازِ جنازہ ادا کی جائے تو اللہ عزوجل اُس مسلمان میت پر جنت کو واجب فرما دیتا ہے۔

چنانچہ سننِ ابی داؤد کی حدیثِ پاک میں ہے: "ما من مسلم يموت فيصلى عليه ثلاثة صفوف من المسلمين إلا أوجب۔" یعنی جس مسلمان میت پر مسلمانوں کی تین صفیں نماز جنازہ پڑھیں گی، اللہ عزوجل اُس میت کے لیے جنت واجب فرما دیتا ہے۔ (سنن أبي داود، باب في الصفوف على الجنازة، ج03، ص202، المكتبة العصرية، بيروت)

مذکورہ بالا حدیثِ مبارک کے تحت مرآۃ المناجیح میں ہے: ”یہ حدیث بہت امید افزاء ہے کیونکہ یہاں صفوں کی حد بیان فرمائی گئی۔ اگر دو دو آدمیوں کی صفیں بھی نمازِ جنازہ میں ہو جائیں تب بھی میت کی بخشش کی قوی امید ہے۔ یہ سب اس امت مرحومہ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے رب کی رحمت ہے، رب کی رحمت بہانہ چاہتی ہے، قیمت نہیں مانگتی۔“ (مرآۃ المناجیح، کتاب الجنائز، ج02، ص484، نعیمی کتب خانہ)

مسلمان میت پر چالیس (40) افراد نماز ادا کریں اور میت کے حق میں سفارش کریں تو ان کی سفارش قبول کی جاتی ہے۔ جیسا کہ صحیح مسلم شریف کی حدیثِ مبارک ہے: ”ما من رجل مسلم یموت فیقوم علی جنازتہ أربعون رجلا لا یشرکون باللہ شیئا إلا شفعھم اللہ فیہ“ یعنی کوئی ایسا مسلمان مرد نہیں ہے کہ جو انتقال کر جائے اور اُس کی نمازِ جنازہ میں چالیس ایسے مسلمان شریک ہوں کہ جو اللہ عزوجل کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے ہوں، مگر یہ کہ اللہ عزوجل اُس میت کے حق میں اُن لوگوں کی سفارش کو قبول فرماتا ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب الجنائز، ج02، ص655، دار إحیاء التراث العربي، بیروت)

صحیح مسلم ہی کی ایک دوسری روایت میں سو (100) افراد کا بھی ذکر ہے۔ چنانچہ حدیثِ مبارک کے الفاظ یہ ہیں: ”ما من میت تصلي علیہ أمۃ من المسلمین یبلغون مائۃ کلھم یشفعون لہ إلا شفعوا فیہ“ یعنی کوئی مسلمان میت ایسی نہیں کہ جس پر سو مسلمانوں کی جماعت نماز ادا کرے اور وہ سب اُس میت کے حق میں سفارش کریں مگر یہ کہ اُن لوگوں کی سفارش اس میت کے حق میں قبول کی جاتی ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب الجنائز، ج02، ص654، دار إحیاء التراث العربي، بیروت)

مذکورہ بالا حدیثِ مبارک کے تحت مرآۃ المناجیح میں ہے: ”یہ حدیث گزشتہ چالیس کی روایت کے خلاف نہیں۔ ہو سکتا ہے کہ اولاً سو کی قید ہو پھر رب نے اپنی رحمت وسیع فرما دی ہو اور چالیس کی نماز پر بھی بخشش کا وعدہ فرما لیا ہو۔“ (مرآۃ المناجیح، کتاب الجنائز، ج02، ص474، نعیمی کتب خانہ)

نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے، ایک فرد کے ادا کرنے سے بھی ادا ہو جائے گی۔ چنانچہ فتاوٰی عالمگیری وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: ”الصلاۃ علی الجنازۃ فرض کفایۃ إذا قام بہ البعض واحدا کان أو جماعۃ ذکرا کان أو أنثی سقط عن الباقین وإذا ترک الکل أثموا، ھکذا في التتارخانیۃ۔“ یعنی نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے اگر بعض افراد نے نمازِ جنازہ قائم کر لی تو بقیہ سے وہ فرض ساقط ادا ہو گیا، نمازِ جنازہ ادا کرنے والا ایک ہو یا مکمل جماعت،

مرد ہو یا عورت۔ اگر کسی ایک نے بھی ادا نہ کی تو سارے ہی گنہگار ہوں گے، اسی طرح تتارخانیہ میں مذکور ہے۔(الفتاوی الھندیۃ، کتاب الصلاۃ،ج01،ص162،مطبوعہ پشاور)

بہارِ شریعت میں ہے: ”**نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے کہ ایک نے بھی پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہوگئے**، ورنہ جس کو خبر پہنچی تھی اور نہ پڑھی گنہگار ہوا۔ اسکی فرضیت کا جو انکار کرے کافر ہے۔ **اس کے لیے جماعت شرط نہیں، ایک شخص بھی پڑھ لے فرض ادا ہو گیا۔**“(بہارِ شریعت،ج01،حصہ04،ص825،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net